خلیفہ عبدالحکیم مرحوم

پیغامِ حکیم

زندگی میں ہیں خوبیاں اور نقص　　آؤ ایک ایک کو شمار کریں
پہلے خوبی کا جائزہ لے لیں　　ہم طریقہ یہ اختیار کریں
بعد میں دیکھ لیں گے رنگِ خزاں　　پہلے اندازۂ بہار کریں
نغمۂ عندلیب میں ہوں مست　　گل و لالہ پہ جاں نثار کریں
باغ میں جائیں مثلِ موجِ نسیم　　پتّی پتّی کو خوب پیار کریں
حُسن ہے پائدار یا کہ نہیں　　اس پہ کچھ روز اعتبار کریں
کان صہبائے نغمہ سے ہوں پُر　　آنکھ کو بھی شراب خوار کریں
حُسن کے نیم وا ہیں بندِ نقاب　　کھول کر اس کو آشکار کریں
غمِ دنیا کو برطرف کر کے　　آؤ شغلِ تلاشِ یار کریں
ہوں عداوت پہ گر رقیب تُلے　　لُطف سے اُن کو دوستدار کریں
غمِ فرقت سے بے قرار نہ ہوں　　شوق سے اس کا انتظار کریں
راستے کی رکاوٹوں پہ رقص　　صورتِ سیلِ کوہسار کریں

دل کا آئینہ ہو اگر دُھندلا
اس کو بے زنگ و بے غبار کریں